



©
not to be re

© NCERT
not to be republished

سماجی علوم

II- ہمارے ماضی

ساتویں جماعت کے لیے تاریخ کی درسی کتاب



4716

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



Hamare Maazi-II
(Our Pasts-II, Social Science)
Textbook for Class VII

ISBN 81-7450-775-2

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2007 شراون 1929

دیگر طباعت

مئی 2015 ویشاکھ 1937

مئی 2018 ویشاکھ 1940

اپریل 2019 چیترا 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوامت کے ذریعے بازیافت کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فونو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر منو مستعد یا جاسکتا ہے، نودوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرنا یہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی ہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہری جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپنیز

شری اروند مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن ہائٹنری III ایچ

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کمپنیز

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور : ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن

شویتا اپل : چیف ایڈیٹر

ارون چتکارا : چیف پروڈکشن آفیسر

ابیناش گلو : چیف بزنس مینجر

سید پرویز احمد : ایڈیٹر

پرکاش ویر سنگھ : پروڈکشن اسٹنٹ

تصاویر : سرورق اور آرٹ

آرٹ کری ایشن : کارٹوگرافک ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروند مارگ نئی دہلی نے اسٹالین گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ،

B-3، سیکٹر 65، (گراؤنڈ فلور)، نوٹڈا 201301 میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلا پن اسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اڈیلیٹ دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’کمیٹی برائے درسی کتاب‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون، اس کتاب کے خصوصی صلاح کار نینا داری بھٹا جارجیہ، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسز،

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی اور صلاح کار سنیل کمار، ریڈر، شعبہ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنا ل مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب غلام حیدر کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائیکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

20 نومبر 2006

کمپیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے درسی کتب سماجی علوم (ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

نیلا دری بھٹا چاریہ، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

سنیل کمار، ریڈر، شعبہ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اراکین

انل سیٹھی، سابق پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
بھیروی پرساد ساہو، پروفیسر اور صدر شعبہ تاریخ، دہلی یونیورسٹی، دہلی
چیتن سنگھ، پروفیسر، شعبہ تاریخ، ہما چل پردیش یونیورسٹی، شملہ، ہما چل پردیش
سی۔ این۔ سہرا نیم، ڈائریکٹر، ایٹکوی، کوٹھی بازار، ہوشنگ آباد، مدھیہ پردیش
فرحت حسان، ریڈر، شعبہ تاریخ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش
کیسون ویلو تھاٹ، پروفیسر، شعبہ تاریخ، منگلور یونیورسٹی، منگلور، کرناٹک
کم کم رائے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز،

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ملی رائے، سینئر لیکچرر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

نینا داس گپتا، لیکچرر، شعبہ تاریخ، لیڈی سری رام کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

راجن گروکل، پروفیسر، شعبہ تاریخ، مہاتما گاندھی یونیورسٹی، کوٹیم، کیرل

رجت دتا، پروفیسر، سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سر بیلامتراپی جی ٹی (تاریخ)، وسنت ویلی اسکول، وسنت کنج، نئی دہلی

سوچی بجاج، پی جی ٹی (تاریخ)، اسپرنگڈلس اسکول، پوساروڈ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

رینو سنگھ، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

یہ کتاب ایک سال کے غور و فکر، گفت و شنید، تبصروں، مشوروں میں شرکت اور ٹیکسٹ بک ٹیم کے ممبروں کی صلاحیتوں اور بھرپور لگن کے نتیجے میں تیار ہوئی ہے۔ اس دوران ہم نے خود ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کی یہ آخری شکل، اس کی منصوبہ بندی اور تخلیق کے سلسلے میں جو ولولہ اور مسرت ہمیں محسوس ہوئی وہ دوسروں تک بھی منتقل ہو سکے گی۔ ٹیم کے تمام ممبران اور ان کے اداروں سے پوری مدد اور حوصلہ افزائی ملی۔ اس پر ہم ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

پروفیسر جے ایس گریوال، این سی ای آر ٹی، کی مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبر اور ڈاکٹر گوپیندر سٹی کے مظفر عالم نے متعدد ابواب پر تبصرہ کیا اور ہمارے ہر سوال کا پوری فراخ دلی سے جواب دیا۔ یونیورسٹی ویانا کی پروفیسر ایبا کوچ نے بہت سے فوٹو گراف اور تصاویر ہمیں استعمال کرنے کی اجازت دی ہم ان کے ممنون و مشکور ہیں۔ پی جی ڈی اے وی کالج، دہلی یونیورسٹی کی ڈائریکٹر میرا کھرے کے مرہون منت ہیں کہ انھوں نے ہمارے ہر سوال کا بلا عذر و تاخیر جواب دیا، معلومات اور بصری مواد سے ہماری مدد کی۔

اس کتاب کی ڈیزائننگ اور لے آؤٹ، آرٹ کری ایشن کی ریٹا ٹوپے نے تیار کیا۔ ہم ان کے مشکور ہیں۔ اینیس ٹر کے نے تکنیکی اور انتظامی مدد کی ہم ان کے بھی ممنون ہیں۔ ستیش موریا نے کتاب کے لیے نقشے تیار کیے، شویتاپل نے اس کتاب کی ڈیزائننگ اور تخلیق کی آخری منزلوں کو پوری احتیاط اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ نبھایا، ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی بھی شکر گزار ہے: پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد وزیر عالم، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

تصاویر اور نقشوں کے لیے اظہار تشکر

تصاویر کے لیے

.....دہلی، آگرہ، جے پور: سنہری تکون، (باب 4 شکل 1)

آرچرڈ ریڈ، اریلی ویوز آف انڈیا، دی پکچرک جرنیز آف تھامس اینڈ ولیم ڈینیل
1786-1794 (باب 5، شکل 4)

آرکیولوجیکل سروے آف انڈیا، قطب مینار اینڈ جوائننگ مانیمینٹس
(باب 3، شکل 2، باب 5 شکلیں 5b، 5a، 2b، 2a)

آشیر کی تھرائن اینڈ سینتھیا تالبوٹ، انڈیا یورپ، (باب 10 شکل 8)

اتل ایسن، دی برش آف دی ماسٹرس، ڈرائنگس فرام ایران اینڈ انڈیا (بیک کور: باب 3 شکل 1)
ہندو پادھیائے، امیا کمار، بنکورر مندر، (باب 9 شکلیں 11، 12، 13، 14)

بیلی، سی۔ اے۔ این السٹریٹڈ ہسٹری آف ماڈرن انڈیا 1600، 1947 (باب 10 شکلیں 2، 4)
بیچ، ملوسی۔ اینڈ ایٹا کوچ کنگ آف دی ورلڈ، دی پادشاہ نامہ، (باب 4 شکلیں 3، 4، 5، 6)

برائڈ میٹائل اینڈ گلین ڈی۔ لوہری۔ ایڈیٹڈ، فتح پور سیکری، (باب 5 شکلیں 17)
براؤن، پرسی، انڈین آرکی ٹیکچر، (اسلامک پیریڈ) (باب 3 شکلیں 5، 4)

سینٹر فار کلچرل ریسورس اینڈ ٹریڈنگ، نئی دہلی،

(باب 2، شکل 4؛ باب 3، شکل 3؛ باب 5، شکل 1؛ باب 9، شکلیں 3، 5)

داس، انا تھ۔ جاٹ ویشنوا کہتا (باب 8، شکل 7)

ڈیساہی، دیوان گانا، کجھوراہو—موینو منٹل لیگیسی، (باب 5 شکل 3b)

ایٹن، رچرڈ۔ صوفیز آف بیجاپور (باب 8، شکل 6)

ایڈورڈس، میٹائل۔ انڈین ٹیمپلس اینڈ پلیسز (باب 2 شکل 1؛ باب 5 شکل 3a)
اسہلرس، ایکارٹ اینڈ تھامس کرافٹ۔ شاہ جہاں آباد اولڈ ڈلہی،

ٹریڈیشن اینڈ کولونیل چینج (باب 5 شکل 15)

ایونین، نورمن۔ دی انڈین میٹرو پولس، (باب 6 شکلیں 8، 2)

گیس کو انگنے، بامبر، دی گریٹ مغل، (باب 4، شکلیں 7، 9)

گوسوامی، بی۔ این۔ دی ورڈا زسیکریڈ، سیکریڈ از دی ورڈ،

(باب 2 شکل 2؛ باب 8، شکل 1؛ باب 9 شکل 2)

ہوجا، ریما۔ اے ہسٹری آف راجستھان (باب 10 شکل 5)

آئیولس، ویرونیکا، انڈین مائیتھولوجی، (باب 6 شکل 1)

کوچ، ایبا۔ شاہ جہاں اینڈ آرفیس، (باب 5 شکل 12)

کوچ، ایبا۔ دی کمپلیٹ تاج محل (باب 4 شکل 2؛ باب 5 شکلیں 6,9,10,11,13,14)

کوچ، ایبا۔ مغل آرکی ٹیکچر، (باب 5 شکل 16)

کوٹھاری، سنیل، کتھک: انڈین کلاسیکل ڈانس آرٹ (باب 9 شکل 6)

لافونٹ، چین۔ میری۔ مہاراجا رنجیت سنگھ: لارڈ آف دی

فائیوریورس، (باب 10 شکلیں 7,6)

مشلیس، جم، جیکلی مینیز، پرتپا دتیہ پال، ڈانسنگ ٹودی فلیوٹ: میوزک اینڈ ڈانس ان انڈین آرٹ،

(باب 7، شکل 1؛ باب 8 شکلیں 9,8,4؛ باب 9 شکلیں 9,8)

میخائل، جیارج اینڈ وسندھرا فلیوڈاٹ،

اسپیلنڈرس آف دی وجے نگر ایمپائر۔ ہمپی (باب 6، شکلیں 7,6)

میخائل جارج۔ آرکی ٹیکچر اینڈ آرٹ آف سدرن، (باب 8، شکل 2)

پال، پرتپا دتیہ، کورٹ پینٹنگس آف انڈیا، (باب 7 شکل 2؛ باب 8 شکل 3؛ باب 9 شکلیں 8,7,4)

صفادی، وائی، ایچ، اسلامک کیلی گرافی (باب 1، شکل 2)

سنگھ، روپیندر۔ گرو نانک، ہزلائف اینڈ ٹیچنگس (باب 8 شکل 11)

اسٹرانج، سوسان۔ دی آرٹس آف دی سکھ کنگڈم،

(باب 6 شکلیں 4,5؛ باب 8، شکل 10)

سیرامانیم، سنجے۔ دی کیریر اینڈ لیجنڈ آف واسکوڈی گاما، (باب 6 شکل 9)

تھیٹریٹ، وہیلرا ایم۔ ٹرانسلیٹڈ، اینڈ ایڈیٹڈ، جہاں گیر نامہ، میموریز آف جہاں گیر، ایمپیر آف انڈیا،

(باب 4 شکل 8)

ویچ اسٹورٹ کیری۔ انڈیا، آرٹ اینڈ کلچر: 1300-1900، (باب 7، شکلیں 7, 6, 4؛ باب 8، شکل 5)

ویچ اسٹورٹ کیری، امپیریل مغل پینٹنگ (باب 1 شکل 1)

نقشوں کے لیے

شوارٹس برگ، جے۔ ای۔ اے ہسٹوریکل ایٹلس آف ساؤتھ ایشیا، (باب 1 نقشے 1,2)

مندرجہ ذیل کتابوں کے نقشوں کو ایڈٹ کر کے استعمال کیا گیا

ایشر، کیتھرائن اینڈ سنتھا تالبوٹ، انڈیا بیفور پورپ (باب 3، نقشہ 3؛ باب 4، نقشہ 1)

بیلی۔ سی۔ اے۔ انڈین سوسائٹی اینڈ دی میکنگ آف دی برٹش ایمپائر (باب 10، نقشے 1,2)

فرانی کین برگ، آر۔ ای۔ ایڈیٹڈ۔ ڈیلی تھرو، دی ایجز (باب 3، نقشہ 1)

کمار، سنیل، ایمرجنس آف دی ڈلھی سلطنت (باب 3، نقشہ 2)

شوارٹس برگ، جے۔ ای۔ اے ہسٹوریکل ایٹلس آف ساؤتھ ایشیا، (باب 1، نقشہ 3)

فہرست

v

پیش لفظ

xi

اس کتاب میں

1

-1 پچھلے ایک ہزار برس میں تبدیلیوں کی تلاش

16

-2 نئے بادشاہ اور بادشاہتیں

30

-3 دہلی کے سلاطین

45

-4 مغلیہ سلطنت

60

-5 حکمراں اور عمارتیں

75

-6 شہر، تاج اور دست کار

91

-7 قبیلے، خانہ بدوش اور متیم فرتے

104

-8 خدا پرستوں کے خدا تک راستے

122

-9 علاقائی تہذیبوں کا بننا

138

-10 اٹھارھویں صدی کا سیاسی منظر نامہ

اس کتاب میں

ہر باب کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اگلے باب کو شروع کرنے سے پہلے پچھلے حصوں کو پڑھیے، بحث کیجیے اور سمجھیے۔ ہر باب کو پڑھتے وقت نیچے دیے گئے نکات کو ذہن میں رکھیے۔

2

اضافی معلومات

بہت سے ابواب میں خانوں کے اندر دلچسپ اضافی معلومات دی گئی ہیں

1

تعریف کے خانے

کچھ ابواب میں تعریف (definitions) دی گئی ہیں

3

ماخذ کا خانہ

بہت سے ابواب میں ماخذ (ذریعے) کے کچھ حصے دیے گئے ہیں، یعنی وہ سراغ جن کی بنیاد پر مورخ تاریخ لکھتے ہیں۔ انھیں دھیان سے پڑھیے اور ان میں جو سوالات دیے گئے ہیں ان پر گفتگو کیجیے۔
ہمارے بہت سے ماخذ بصری ہیں (دیکھنے سے تعلق رکھنے والے ہیں) ہر تصویر ایک سنانے والی کہانی رکھتی ہے۔

5

?

ہر باب میں سوالات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔
پڑھنے کے ساتھ ساتھ ان سوالوں پر بحث کے لیے کچھ وقت صرف کیجیے۔

4



آپ کو نقشے بھی ملیں گے۔ انھیں دیکھیے اور ان میں وہ جگہیں تلاش کیجیے جنہیں باب میں بتایا گیا ہے۔

6

تمام ابواب ایک ایسے حصے پر ختم ہوتے ہیں جسے 'کہیں اور' کا عنوان دیا گیا ہے۔
یہ حصہ آپ کو دنیا کے دوسرے حصوں میں جو کچھ اُس وقت ہو رہا ہوتا ہے، اس کے بارے میں بتاتا ہے۔

7

تصور کیجیے

ایک چھوٹا سا حصہ، ذرا تصور کیجیے کے عنوان سے ہے، اس میں آپ کو ماضی میں لوٹنے کا اور یہ تصور کرنے کا موقع دیا گیا ہے کہ اس وقت زندگی کیسی رہی ہوگی۔



8

کلیدی الفاظ

ہر باب کے آخر میں آپ کو کلیدی الفاظ کی ایک فہرست ملے گی۔ یہ آپ کو اس باب میں جن اہم تصورات یا موضوعات پر گفتگو ہوئی ہے انھیں یاد دلانے کے لیے ہیں۔

9

ہر باب کے آخر میں مختلف قسم کے عملی کاموں کی ایک مختصر فہرست آپ کو ملے گی۔ ذرا یاد کیجیے۔ آئیے مباحثہ کریں، آئیے کچھ کریں اور آئیے سمجھتے ہیں۔

اس کتاب میں پڑھنے، دیکھنے، سوچنے اور کرنے کے لیے بہت کچھ ہے، ہمیں امید ہے آپ اس سے لطف اٹھائیں گے۔

